الادب المفرد

کتاب زندگی



حضرت امام بخاریؒ

نفیس اکیڈمی اردو بازار کراچی

کتابِ زندگی

اردو ترجمہ

الادب المفرد

اُن احادیثِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم و آثارِ صحابہؓ کا بیش بہا مجموعہ جو تمام تر شخصی اخلاق، خاندانی تعلقات، انسانی حقوق، معاشرے اور قومی فرائض سے متعلق ہیں
یہ کتاب ایک مسلمان مرد یا عورت کی اخلاقی زندگی کے لئے وہ سرچشمۂ ہدایت ہے جو خود ہادیٔ عالم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اقوال و افعال پر مشتمل ہے، جسے دنیائے اسلام کے سب سے بڑے محدث حضرت امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے جمع کر کے امتِ اسلامیہ کیلئے محفوظ کیا

از
حضرت امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ

مترجم
علامہ سید عبدالقدوس ہاشمی ندوی

نفیس اکیڈمی
اسٹریچن روڈ۔ کراچی ۱ (پاکستان)

مالک
[illegible]
۹۹ ۔ جے ماڈل ٹاؤن ۔ لاہور
نمبر.......16076.....

آفسٹ ایڈیشن

طبع دہم ——— اپریل ۱۹۸۳ء
ضخامت ——— ۳۶۸ صفحات
فون نمبر ——— ۲۱۳۳۰۲

قیمت

مجلد بمعہ پلاسٹک کور ——— روپے

طابع
نفیس اکیڈمی آفسٹ پرنٹرز
کراچی فون ۲۱۳۶۲۲

اور ابن عون انس بن سیرین سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے ابن عمرؓ کے خط لکھے ہیں انہوں نے لکھا یا کہ لکھو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم بنام فلاں ' اور اسی روایت میں ہے کہ ایک شخص نے ابن عمرؓ کے سامنے لکھا کہ بسم اللہ الرحیم فلاں کے لئے ' تو ابن عمرؓ نے منع کیا اور کہا لکھو بسم اللہ تو اللہ ہی کے لیے ہے۔

خاندان حضرت زید بن ثابت کے بزرگوں سے یہ مراسلہ روی ہے ' اللہ کے بندے معاویہ امیر المومنین کے لئے ' زید بن ثابت کی طرف سے سلام علیک امیر المومنین ورحمۃ اللہ ' میں اللہ کی حمد کرتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں اما بعد۔

حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ بنی اسرائیل کے ایک شخص نے اس کے بعد حدیث بیان کی) اور اس کے نام ایک دوست نے خط لکھا۔ فلاں کی طرف سے فلاں کے نام۔

(۵۹) کیف اصبحت ' (صبح کیسی ہوئی) محمود بن لبید بیان کرتے ہیں کہ سعد کو جب غزوہ خندق میں آنکھ پر چوٹ آئی اور ان کی حالت خراب ہوئی تو انہیں ایک عورت کے یہاں جس کا نام رفیدہ تھا اور زخمیوں کا علاج کیا کرتی تھی پہنچا دیا گیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس جایا کرتے تھے۔ اور صبح وشام پوچھا کرتے تھے۔ کیف اصبحت اور کیف امسیت (کیسے شام ہوئی) اور وہ رسول اللہ کو اس کی اطلاع دیا کرتے تھے۔

حضرت ابن عباس بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ رسول اللہ کے پاس سے باہر آگئے۔ اس بیماری کے زمانہ میں جس بیماری میں آپؐ نے وفات پائی ' تو لوگوں نے حضرت علیؓ سے پوچھا۔ اے ابوالحسن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیسی صبح کی۔ کہا الحمد للہ افاقہ ' مرض کے ساتھ صبح کی۔ ابن عباس نے کہا کہ اس پر عباس بن عبد المطلب نے علی کا ہاتھ پکڑ لیا اور کہا۔ کیا انہیں خبر ہے کہ تین دن کے بعد تم ماتحت ہوگے۔ میں تو واللہ یہ دیکھ رہا ہوں کہ رسول اللہ